

از عدالتِ عظمیٰ

میسرز یونائیٹڈ کائیکس (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ

بنام

کمشنر آف سیلز ٹیکس

تاریخ فیصلہ: 25 مارچ 1996

[بی پی جیون ریڈی اور سوہاس سی سین، جسٹس صاحبان]

یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948: دفعہ 3A(a) سے (e)

- شیڈول

- اندراج 43(1) اور (2)

- کی تشریح

- 'ربر فلیپ'

- ٹیوب اور ررم کے درمیان حفاظتی آلہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے

- قرار پایا کہ، ذیلی اندراج 2 کے تحت آنے والے شے کا پرزہ ہونے کی وجہ سے اسے ذیلی اندراج (1) کے تحت درجہ بندی نہیں کیا جاسکتا ہے۔

درخواست گزار ربر کے فلیپوں کے صنایع ہیں جو موٹر گاڑیوں کے ٹائروں میں استعمال ہونے والی ربر ٹیوبوں کو سہارا دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948 کے شیڈول کے اندراج 43 کے ذیلی اندراج 2 کے تحت ان کے کاروبار پر ٹیکس عائد کیا گیا تھا، جس میں انہیں موٹر گاڑیوں کا پرزہ سمجھا جاتا تھا۔ ٹیکس دہندگان نے لیوی کو اپیلٹ اتھارٹی کے ساتھ ساتھ ٹریبونل کے سامنے بھی چیلنج کیا، عدالتِ عالیہ نے بھی اس نقطہ نظر کو برقرار رکھا کہ ربر کے فلیپ موٹر گاڑیوں کے لوازمات کے طور پر قابل ٹیکس ہیں۔

اس عدالت میں دائر اپیل میں درخواست گزار کی جانب سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ ربڑ کے فلیپ شیڈول کے کسی مخصوص عنوان کے تحت نہیں آتے ہیں اور اس لیے ان پر ٹیکس لگانے کا واحد طریقہ دفعہ 3A(1) کی ذیلی شق (e) کا سہارا لینا ہے۔

اپیل کی اجازت اور عدالتِ عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: 1- اندراج 43 کے ذیلی اندراج (2) کے تحت آنے والے اشیاء کا پرزہ ہونے کی وجہ سے فلیپ کو ذیلی اندراج (1) میں آنے والے اشیاء کے پرزہ کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اندراج 43 کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ موٹر ویکل وغیرہ سے متعلق ہے اور دوسرا حصہ پہلے حصے میں مذکور گاڑیوں کے اجزاء، پرزوں اور لوازمات سے متعلق ہے۔ ٹائر اور ٹیوب 'گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات' کے فقرے میں شامل ہیں۔ ربڑ کے فلیپ جیسے حفاظتی کور کو کسی ایسی چیز کے پرزے کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے جو موٹر گاڑی کا ایک پرزہ ہے۔ لیکن اس سے حفاظتی کور خود گاڑی کا ایک پرزہ نہیں بن جائے گا۔

1. 'ربڑ فلیپ' کو شاید ہی کسی گاڑی کے پرزہ کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ لفظ 'Accessory' کا مطلب ہے: کوئی شخص یا شے جو معاونت فراہم کرے، ماتحت حیثیت میں مدد دے؛ ضمنی جز؛ لوازمہ؛ یا ساتھ چلنے والی شے۔ 'ربڑ فلیپ' جو کہ ٹائروں کی ٹیوبز کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، گاڑی کا کوئی ضمنی جز، لوازمہ یا اس کے ساتھ چلنے والی شے نہیں ہے۔۔۔ سب سے زیادہ، یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ٹیوب کو پیسے کے رم سے براہ راست رابطے سے دور رکھ کر اس کی زندگی میں اضافہ کرتا ہے۔ ذیلی اندراج (1) میں 'موٹر گاڑیوں' کی وضاحت کے اندر ٹائر اور ٹیوب یا کوئی دوسرا اجزاء، حصہ یا لوازمات شامل نہیں

ہیں۔ ذیلی اندراج (2) میں ٹائروں اور ٹیوبز کے ساتھ ساتھ ذیلی اندراج (1) میں مخصوص گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات کو خصوصی طور پر اور علیحدہ طور پر شامل کیا گیا ہے۔ فلیپ کو ٹائر یا ربڑ کے اضافی ٹکڑے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ ٹیوبوں کو اضافی تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ یہ اندراج 43 کے ذیلی اندراج (2) کے تحت آنے والی کسی شے کا ایک معاون ہو سکتا ہے، لیکن اسے موٹر گاڑی کا پرزہ نہیں سمجھا جاسکتا ہے جو ذیلی اندراج (1) میں آتا ہے۔

مودی ربڑ لمیٹڈ بمقابلہ ریاست کیرالہ حکومت، (1991) 81 ایس ٹی سی 225 اور ریاست اڑیسہ بمقابلہ ڈنلوپ انڈیا لمیٹڈ، (1993) 91 ایس ٹی سی 379 کا حوالہ دیا گیا ہے۔

پبلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4821، سال 1996 وغیرہ

ایس ٹی آر نمبر 1878، سال 1993 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 18.1.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ہریش این سالوے اور کیلاش واسدیو۔

مدعا علیہ کی طرف سے ڈی وی سہگل اور آر بی مشرا۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس سین نے سنایا

خصوصی اجازت دے دی گئی۔

اس معاملے میں ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ 'ربڑ فلیپوں' کو اتر پردیش سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948 کے شیڈول میں اندراج 43 کے ذیلی اندراج (2) کے تحت درجہ

بندی کیا جاسکتا ہے۔ شیڈول میں متعلقہ اندراج عدالتِ عالیہ کے فیصلے میں درج ذیل طور پر بیان کیا گیا ہے:

"(1) موٹر کاریں بشمول موٹر کاریں، موٹر ٹیکسی کیب، موٹر سائیکلیں، موٹر سائیکل، موٹر اسکوٹر، موپیڈ موٹر، موٹر اومنی بسیں، موٹر وین، موٹر لاریاں، موٹر ٹرک، جیپیں، اسٹیشن وگینیں اور موٹر گاڑیوں کی چسیز اور موٹر گاڑیوں کی باڈیز یا ٹینکروں یا موٹر قافلے شامل ہیں، لیکن ٹریکٹروں کو چھوڑ کر چاہے وہ پہیوں پر ہوں یا ٹریک پر۔

(2) مندرجہ بالا ذیلی اندراج (1) میں بیان کردہ گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات، بشمول ٹائر اور ٹیوب، بیٹریاں اور ٹریلرز جو مذکورہ گاڑیوں کے ساتھ استعمال کے لئے تیار کیے گئے ہیں، ایسے ٹریلوں کے علاوہ جو بنیادی طور پر کسی بھی دوسری گاڑیوں کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

درخواست گزار ربڑ کے فلیپوں کے صنائع ہیں جو موٹر گاڑیوں کے ٹائروں میں استعمال ہونے والی ربڑ ٹیوبوں کو سہارا دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ درخواست گزار کی دلیل یہ ہے کہ اس طرح کے ربڑ کے فلیپ شیڈول میں بیان کردہ کسی بھی آئٹم کے تحت نہیں آتے ہیں اور لہذا، ان پر غیر کلاسیفائیڈ اشیاء کے طور پر ٹیکس عائد کیا جانا چاہئے جس کے لئے ٹیکس کی شرح 8 فیصد ہے۔ تاہم، تشخیصی افسر نے مذکورہ شیڈول کے اندراج 43 کے ذیلی اندراج (2) کے تحت ربڑ کے فلیپوں کے ٹرن اوور پر ٹیکس عائد کیا، اور ربڑ کے فلیپوں کو موٹر گاڑیوں کا معاون سمجھا۔

ٹیکس دہندگان کی قانونی اپیلیٹ اتھارٹی میں پہلی اپیل ناکام ہو گئی۔ اس کے بعد ٹیکس دہندگان نے ٹریبونل میں اپیل کی۔ ٹریبونل نے ٹیکس دہندگان کی اس دلیل کو نوٹ کیا کہ فلیپ بس، ٹرک اور دیگر بھاری گاڑیوں کے وہیل رم اور ٹائر ٹیوب کے درمیان استعمال کیے گئے تھے، ربڑ کے فلیپ ربڑ سے تیار کیے گئے تھے اور ٹیکس دہندگان نے فلیپوں کو ربڑ کی مصنوعات کے زمرے میں غیر کلاسیفائیڈ آئٹم کے طور پر قابل ٹیکس سمجھا تھا۔ ٹریبونل نے اپنے سامنے رکھے گئے دو فیصلوں کا بھی نوٹس لیا لیکن انہیں حقائق کی بنیاد پر الگ کیا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ مودی ربڑ لمیٹڈ بمقابلہ ریاست کیرالہ حکومت (1991) 81 ایس ٹی سی 225 کے معاملے میں کیرالہ عدالتِ عالیہ

نے کہا تھا کہ ربڑ کے فلیپ 'ربڑ کی مصنوعات' کے زمرے میں آتے ہیں، لیکن اترپردیش ایکٹ میں ربڑ کی مصنوعات کو قابل ٹیکس سامان کے طور پر الگ سے درجہ بندی نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا کیرالہ کے فیصلے کی روشنی میں ربڑ کے فلیپوں پر ٹیکس لگانے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں لیا جاسکتا تھا۔

یہ معاملہ یوپی سلیز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت نظر ثانی کے لئے الہ آباد عدالت عالیہ کے سامنے آیا تھا۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ "اس غیر متنازعہ حقیقت کے پیش نظر کہ زیر بحث مضمون بھاری گاڑیوں کے پہیوں میں ربڑیو بوں کی حفاظت اور حمایت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اس نتیجے سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں ہے کہ ربڑ کے فلیپ کو موٹر گاڑی کا معاون سمجھا جانا چاہئے۔ اگرچہ آٹو موبائل مارکیٹ میں ربڑ فلیپ کی فروخت کے بارے میں کوئی براہ راست ثبوت نہیں ہے لیکن اس کے خصوصی استعمال کے پیش نظر یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ یہ ایک ایسی شے ہے جو آٹو موبائل مارکیٹ میں فروخت ہوتی ہے۔ ریاست اڑیسہ بمقابلہ ڈنلوپ انڈیا لمیٹڈ (1993) 91 ایس ٹی سی 379 کے معاملے میں، یہ خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ فلیپ آٹو موبائل مارکیٹ میں فروخت کے لئے دستیاب تجارتی طور پر ایک الگ شناختی چیز ہے۔ عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے اس فیصلے کو برقرار رکھا کہ ربڑ کے فلیپوں کو موٹر ویکل کے 'لوازمات' کے طور پر قابل ٹیکس ہیں۔

یہ فیصلہ اب اس عدالت میں زیر التوا ہے۔

یوپی سلیز ٹیکس ایکٹ، 1948 کی دفعہ 3A کی ذیلی دفعہ (d) کے تحت، ایک ڈیلر کو ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ سامان کے سلسلے میں ٹرن اوور پر اس شرح پر ٹیکس ادا کرنا ہوگا جس کا ریاستی حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعہ اعلان کرے۔ دفعہ 3A کی ذیلی شق (e) میں دفعہ 3A کی شقوں (a)، (b)، (c)، (d) کے علاوہ دیگر اشیاء پر 8 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ ٹیکس دہندگان کی دلیل یہ ہے کہ اس کے ذریعہ تیار کردہ ربڑ کے فلیپ شیڈول میں کسی بھی مخصوص عنوان کے تحت نہیں آتے ہیں اور لہذا، ربڑ کے فلیپوں پر ٹیکس لگانے کا واحد طریقہ دفعہ 3A (1) کی ذیلی شق (e) کا سہارا لینا ہے۔

شیڈول کا اندراج 43 دو حصوں میں ہے۔ پہلا حصہ (ذیلی اندراج 1) موٹر گاڑیوں سے متعلق ہے۔ موٹر کاریں، موٹر ٹیکسی، کیب، موٹر سائیکل، موٹر سائیکل کا امتزاج، موٹر اسکوٹر، موپیڈ، موٹر ٹرک، جیپ، اسٹیشن ویکلین، موٹر گاڑیاں وغیرہ سب کو اس ذیلی اندراج میں شامل کیا گیا ہے۔

دوسرا حصہ (ذیلی اندراج 2) ذیلی میں مذکور گاڑیوں کے اجزاء، پرزوں اور لوازمات سے متعلق ہے: اندراج (1) بشمول ٹائر، ٹیوب، بیٹریاں اور مخصوص قسم کے ٹریلر۔

کیا 'ربڑ فلیپ' کو ایک پرزہ کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے، یہ ایک بحث طلب مسئلہ ہے۔ ریکارڈ پر جو کچھ لایا گیا ہے اس سے ربڑ کا فلیپ ایک حفاظتی آلہ ہے۔ اسے ٹیوب اور ریم کے درمیان رکھا گیا ہے، ممکنہ طور پر ٹیوب کو طویل ڈرائیوز پر زیادہ گرم ریموں کے ساتھ براہ راست رابطے میں آنے سے بچانے کے لئے۔ سینٹرل ایکسٹرنل ٹیرف ایکٹ میں فلیپوں کو موٹر گاڑیوں کے لوازمات کے طور پر نہیں سمجھا گیا ہے، فلیپوں کو ٹیرف آئٹم 40.12 کے تحت ہیڈنگ سالڈ یا کوشن ٹائرز، انٹر چینج ایبل ٹائر ٹریڈز اور ربڑ کے ٹائر فلیپوں کے تحت ٹیکس دیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس ایکٹ کے باب 87 میں اندراج 87.05 میں موٹر گاڑیوں کے "پارٹس اور لوازمات" کے عنوان کے تحت فلیپوں نہیں آئیں گے۔ یہ اچھی طرح سے تسلیم کیا جاتا ہے کہ ایکسٹرنل ایکٹ کے شیڈول میں اندراج مارکیٹ کی جگہ کی زبان میں بیان کیا گیا ہے اور اسے اس طرح سمجھا جانا چاہئے جیسے مارکیٹ کے لوگ انہیں سمجھتے ہیں۔ اگر فلیپوں کو مارکیٹ کی زبان میں کار لوازمات کے طور پر سمجھا جاتا ہے تو، باب 40 میں اسے ربڑ کی مصنوعات کی ایک شے کے طور پر الگ سے اور آزادانہ طور پر دادرسانی کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

تاہم، یہ اس معاملے میں اٹھائے گئے تنازعہ کو ختم نہیں کر سکتا ہے، لیکن قانون سازی کے ارادے کا ایک اچھا اشارہ ہے۔ قانون سازی کی جانب سے ایک اور سینٹرل ریونیو ایکٹ میں ان فلیپوں کو موٹر گاڑیوں کے لوازمات کے طور پر پیش نہیں کیا گیا ہے۔

اس معاملے میں مختصر سوال یہ ہے کہ یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ کے شیڈول میں اندراج 43 کے حوالے سے کیا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ٹیکس دہندگان کے تیار کردہ 'ربڑ فلیپوں' ذیلی اندراج (1) میں بیان کردہ گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات کے فقرے کے اندر آسکتے ہیں؟ 'ربڑ کے فلیپوں' کو شاید ہی کسی گاڑی کے لوازمات کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ لفظ 'Accessory' کی تعریف ویبسٹر کمپری ہینسوڈکشنری، انٹرنیشنل ایڈیشن کے مطابق یوں کی گئی ہے۔ کوئی شخص یا چیز جو ماتحت حیثیت میں معاونت فراہم کرے؛ کوئی ضمنی جز؛ لوازمہ؛ یا ساتھ رہنے والی شے۔ سب سے زیادہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ٹیوب کو پیپے کے ریم سے براہ راست رابطے سے دور رکھ کر اس کی زندگی میں اضافہ کرتا ہے، ذیلی اندراج (1) میں 'موٹر ویکلز' کی وضاحت میں ٹائر اور ٹیوب یا کوئی اور اجزاء، حصہ یا

لوازمات شامل نہیں ہیں۔ ذیلی اندراج (2) میں ٹائروں اور ٹیوبوں کا خصوصی طور پر اور الگ سے ذکر کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ذیلی اندراج (1) میں مخصوص گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ فلیپ کو ٹائر یا ربڑ کے اضافی ٹکڑے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ ٹیوبوں کو اضافی تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ یہ سب سے زیادہ، اندراج 43 کے ذیلی اندراج (2) کے تحت آنے والی کسی شے کا پرزہ ہو سکتا ہے، لیکن اسے موٹر گاڑی کا ایک پرزہ نہیں سمجھا جاسکتا ہے جو ذیلی اندراج (1) میں آتا ہے۔ یہاں تک کہ پائے گئے حقائق کی بنیاد پر بھی، یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ 'ٹائر فلیپوں' ذیلی اندراج (1) میں بیان کردہ گاڑیوں کے اجزاء، پرزوں اور لوازمات کی وضاحت کے اندر آئیں گے۔

اس فرق کی نشاندہی مودی ربڑ لمیٹڈ بمقابلہ ریاست کیرالہ (1991) 81 ایس ٹی سی 225 کے معاملے میں کی گئی تھی۔ اس معاملے میں، کیرالہ عدالتِ عالیہ کو مندرجہ ذیل دو داخلوں سے نمٹنا پڑا:

"پہلا شیڈول

جن اشیاء پر دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت سنگل پوائنٹ ٹیکس عائد کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	اشیاء کی تفصیل	تکمیل وصولی	ٹیکس کی شرح
39	ربڑ کی مصنوعات کے علاوہ جو خاص طور پر اس شیڈول میں ذکر کی گئی ہیں	ریاست میں پہلی فروخت کے وقت، اُس ڈیلر کے ذریعے جو دفعہ 5 کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے	8
138	موٹر گاڑیاں، موٹر جہاز، موٹر انجن، موٹر گاڑیوں، ٹریلرز، موٹر بائیک کی چیسیز پر بنائی گئی چیسیز، موٹر گاڑیاں، موٹر جہازوں، یا انجنوں کے لئے بنائے گئے جسم، اور ان کے اسپرینر پارٹس اور لوازمات۔	ریاست میں پہلی فروخت کے وقت، اُس ڈیلر کے ذریعے جو دفعہ 5 کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے	15

اندراج 138 سے متعلق عدالت نے کہا:

ریونیو کے وکیل نے کہا کہ نظر ثانی درخواست گزار کی جانب سے تیار اور فروخت کیے جانے والے ربڑ کے فلیپوں موٹر گاڑیوں کے اسپینر پارٹس کے لوازمات ہیں، جن کی وضاحت کے جی ایس ٹی ایکٹ کے پہلے شیڈول کے اندراج 138 میں کی گئی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اندراج 138 سے مراد موٹر گاڑیاں، موٹر ویسلز، موٹر انجن وغیرہ اور ان کے اسپینر پارٹس اور لوازمات ہیں، جس کا مطلب ہے موٹر گاڑیوں، موٹر جہازوں، موٹر انجنوں وغیرہ کے اسپینر پارٹس، پہلے شیڈول کے اندراج 138 میں موجود لوازمات کا حوالہ موٹر گاڑیوں، موٹر انجنوں وغیرہ سے ہے، نہ کہ 'اسپینر پارٹس'، اندراج میں ہونے والے الفاظ سے فوراً پہلے۔ اپیلٹ ٹریبونل نے یہ کہتے ہوئے غلطی کی کہ نظر ثانی درخواست گزار کے ذریعہ تیار اور فروخت کیے جانے والے ربڑ کے فلیپوں موٹر گاڑیوں کے اسپینر پارٹس کے لوازمات ہیں، جو کے جی ایس ٹی ایکٹ کے پہلے شیڈول کی اندراج 138 کے تحت آتے ہیں۔

فوری معاملے میں اندراج 43 کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ موٹر گاڑیوں وغیرہ سے متعلق ہے اور دوسرا حصہ پہلے حصے میں مذکور گاڑیوں کے اجزاء، حصے اور لوازمات سے متعلق ہے۔ ٹائر اور ٹیوب 'گاڑیوں کے اجزاء، پرزے اور لوازمات' کے فقرے میں شامل ہیں۔ ربڑ کے فلیپ جیسے حفاظتی کور کو کسی ایسی چیز کے معاون کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے جو موٹر گاڑی کا ایک پرزہ ہے۔ لیکن اس سے حفاظتی کور خود موٹر گاڑی کا ایک پرزہ نہیں بن جائے گا۔

ایک سوال یہ پیدا ہو سکتا ہے کہ کیا ٹائر ٹیوب کا سامان موٹر گاڑی کے لوازمات کے علاوہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ضرورت کے ایک حصے کا پرزہ پورے کا پرزہ ہونا چاہئے جو اس معاملے میں موٹر گاڑی ہے۔ اس معاملے میں اس دلچسپ سوال کو آگے بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ 'ٹائرز اینڈ ٹیوبز' اور 'موٹر ویسلز' کو اندراج 37 کے تحت الگ الگ درجہ بندی کی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ موٹر گاڑیوں میں ٹائر اور ٹیوب شامل نہیں کیے گئے ہیں۔ ربڑ کا فلیپ، اگر بالکل بھی ہو تو، ٹائر یا ٹیوب کا ایک پرزہ ہو گا جو ذیلی اندراج (2) میں گرتا ہے نہ کہ ذیلی اندراج (1) میں موٹر گاڑیوں کا۔ قانون سازی نے اپنی دانشمندی سے ٹائروں اور ٹیوبوں کو ذیلی اندراج (2) میں الگ الگ درجہ بندی کی ہے نہ کہ ذیلی اندراج (1) میں موٹر گاڑیوں کے ساتھ۔ ذیلی اندراج (2) کے تحت

آنے والے اشیا کا پرزہ ہونے کی وجہ سے فلپ کو ذیلی اندراج (1) میں آنے والے اشیا کے پرزہ کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جاسکتا ہے۔

مقدمے کی سماعت کے اختتام پر ہمیں ذیلی اندراج (1) میں کی گئی کچھ ترامیم کا حوالہ دیا گیا جن کا اس معاملے میں اٹھائے گئے تنازعے پر کوئی مواد نہیں ہے۔ ان ترامیم کا حوالہ دینا ضروری نہیں ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ یہ اپیل کامیاب ہونی چاہیے اور اس کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کا 18 جنوری 1994 کا فیصلہ کا عدم قرار دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

1996 کے دیوانی اپیل نمبری 25/96-4822 (S.L.Ps) (سی) نمبر 11306، 11307، 11308 اور 11309 سے اخذ شدہ)۔

خصوصی اجازت دے دی گئی۔

دیوانی اپیل نمبر میں ہمارے فیصلے کے پیش نظر..... سال 1996 (ایس ایل پی) (سی) نمبر 11305، سال 1994 سے اخذ شدہ) مندرجہ بالا اپیلوں کی اجازت ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔